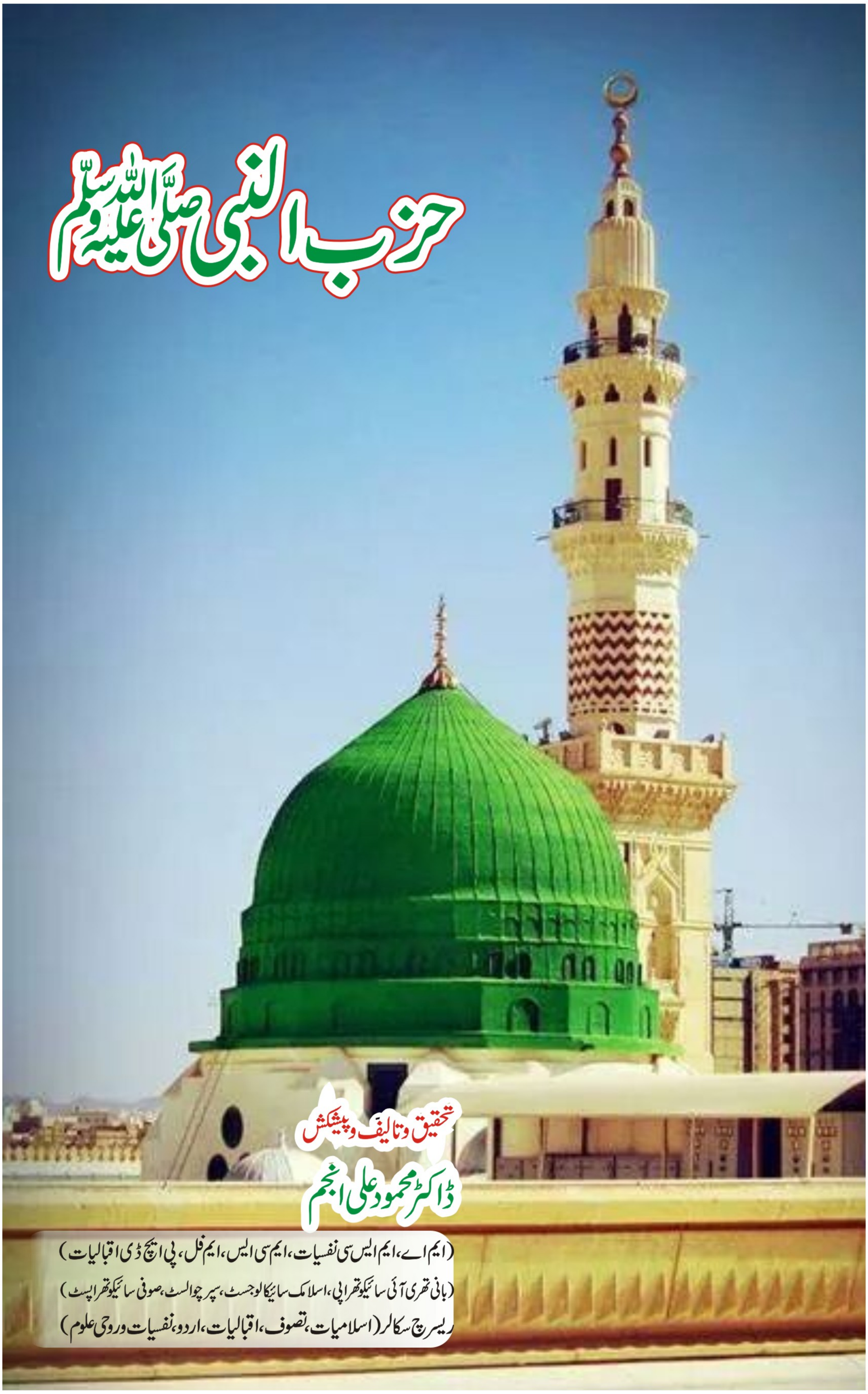

حزب النبی صلی اللہ علیہ وسلم
تحقیق وتالیف وپیشکش
ڈاکٹر محمود علی انجم
(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)
(بانی تھری آئی سائیکوتھراپی، اسلامک سائیکالوجسٹ، سپر چوالسٹ، صوفی سائیکوتھراپسٹ)
ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات وروحی علوم)

حزب النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ہماری کتبِ وظائف میں نبی کریم رؤف رحیم ﷺ سے منقول ایک منزلِ قرآنی دی گئی ہے جس کا متن احادیثِ نبوی میں منقول منزلِ قرآنی میں شامل آیات مقدسہ کی تعداد اور ترتیب کے لحاظ سے کمی و بیشی پر مبنی ہے۔ یہ منزل نقل در نقل کے اصول کے تحت بغیر سند اور حوالہ جات کے مختلف کتب میں دی گئی ہے اور اس کے فضائل بھی سند اور حوالے سے نہیں دیئے گئے۔ بندۂ عاجز نے ثانوی مآخذ میں منقول اس منزل میں موجود کمی و بیشی کے پیشِ نظر بنیادی مآخذ (سنن ابن ماجہ، مسند احمد، مستدرک اور مجمع الزوائد) کے مطابق منزلِ قرآنی ترتیب دی ہے تاکہ نبی کریم ﷺ کی سنت کے احیاء کا شرف حاصل ہو اور یہ منزل دوبارہ اصل ترتیب سے متداول ہو جائے۔ اس کے علاوہ سند اور حوالے کے ساتھ اس منزل کے فضائل بھی بیان کیے ہیں۔ راقم الحروف نے اس منزل کا نام ''الحزب النبی ﷺ'' تجویز کیا ہے۔ آئندہ صفحات میں دی گئی تحقیقات اور اس منزل کا مطالعہ کریں۔ فلاحِ دارین کے حصول کے لیے روزانہ صبح و شام یہ منزل پڑھیں اور اپنے احباب کو بھی اس کی تعلیم دیں۔

تحقیق وتالیف وپیشکش

ڈاکٹر محمود علی انجم

(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)
(صوفی سائیکوتھراپسٹ، گائیڈ و کونسلر، محقق، مصنف، مترجم، پبلشر، ایڈیٹر)
ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات و روحی علوم)
سابق پرنسپل ''چشتیہ کالج، فیصل آباد''
ایڈیٹر ''ماہنامہ نورِ ذات'' رجسٹرڈ، منظور شدہ
پروپرائٹر ''نورِ ذات پبلشرز''، لاہور

نورِ ذات پبلشرز، لاہور

Mobile & Whats App: 0321-6672557 Email: Anjum560@gmail.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جملہ حقوق بحق مصنفِ کتاب محفوظ ہیں

نام کتاب:۔ حزب النبی ﷺ

تحقیق وتالیف وپیشکش:۔ ڈاکٹر محمود علی انجم

(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)
(صوفی سائیکوتھراپسٹ، گائیڈ وکونسلر، محقق، مصنف، مترجم، پبلشر، ایڈیٹر)
ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات وروحی علوم)
بانی وصدر (بزم فقرِ اقبال، بزم علم وعرفان، ایجوکیٹر اینڈ لرنرز ویلفیئر آرگنائزیشن)
نائب صدر بزمِ فکرِ اقبال، انٹرنیشنل
سابق پرنسپل ''چشتیہ کالج، فیصل آباد''
ایڈیٹر ''ماہنامہ نورِ ذات'' رجسٹرڈ، منظور شدہ
پروپرائٹر ''نورِ ذات پبلشرز''، لاہور

برائے مشورہ ورہنمائی:۔ فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0321-6672557 / 0323-6672557

ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com

کمپوزنگ:۔ محمد آصف مغل

طابع:۔ نورِ ذات پبلشرز

فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0321-6672557 / 0323-6672557

ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com

سنِ اشاعت:۔ جنوری ۲۰۲۴ء

راقم الحروف نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ حتی المقدور تحقیقی وتنقیدی شعور سے کام لیتے ہوئے 'موضوعِ تحقیق' سے انصاف کیا جائے اور حقائق تک رسائی حاصل کر کے انھیں سند وحوالہ جات کے ساتھ ضبطِ تحریر میں لا کر قارئین کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ تاہم، ہر انسانی کوشش کی طرح علمی وادبی کاموں میں بھی غلطی، کوتاہی اور نقص کا امکان رہتا ہے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ انھیں اس کتاب میں کسی مقام پر کوئی کمی بیشی و غلطی نظر آئے تو مجھے ضرور مطلع فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں ان کی قیمتی آرا سے استفادہ کیا جا سکے۔

والله الموفق و هو الهادی الی سواء السبیل۔ اللهم تقبل منا انك انت السمیع العلیم۔ الحمد لله رب العالمین۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌمَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ وَیَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَیَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَآ اِلٰھِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ○ وَاَنَا اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا ○ یَارَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ خَلْقِہٖ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ خَلْقِہٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی ○ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ○ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌمَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط ○

کتاب دوستی

کامیاب زندگی گزارنے کے لیے زندگی کا مقصد اور اسے گزارنے کا طریقہ جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے بہترین مخلوق کا رُوپ عطا کرنے والے احد و واحد رب تعالیٰ نے انبیا و رُسل پر آسمانی کتابیں اور صحائف نازل فرمائے اور انھیں بطور معلم انسانوں کو تعلیم دینے اور ان کی تربیت کرنے کا فریضہ سرانجام دینے کی ذمہ داری تفویض فرمائی۔ کتاب ہر ایک معلم و متعلم کی بنیادی ضرورت ہے۔ ایک مسلمان تاحیات معلم اور متعلم کے طور پر زندگی بسر کرتا اور ہر وقت اپنی اور دوسروں کی اصلاح اور فلاح کے لیے مصروف بہ عمل رہتا ہے۔ حیات بخش اور حیات افروز علم و ادب پر مشتمل کتابیں ہر فرد کی ضرورت ہیں۔ ایسی تحقیقی، مستند کتابیں جو منشائے الٰہی کے مطابق دنیوی اور اُخروی فوز و فلاح کے حصول میں مدد و معاون ہوں، ان کا مطالعہ اور ان سے ملنے والی تعلیمات پر عمل کرنا از حد ضروری ہے۔

اپنے بارے میں، اپنے خالق و مالک کے بارے میں، اس کائنات کے بارے میں، اپنے محبوب حکما، علما، صوفیہ، ادبا اور شعرا کی نگارشات سے استفادہ کرنے کے لیے مطالعہ کی عادت اپنائیں۔

یہ کتاب اسی جذبے کے تحت آپ کو پڑھنے کے لیے پیش کی گئی ہے۔ اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کے لیے دیں۔

سُرورِ علم ہے کیفِ شراب سے بہتر — کوئی رفیق نہیں ہے کتاب سے بہتر

محترمی و مکرمی! ____________________

____

حزب النبی ﷺ

ازطرف:۔ ____________________

تاریخ:۔ ____________ دن:۔ ____________

اظہارِ تشکر

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ٥

اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹ سے (اس حالت میں) باہر نکالا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے اور اس نے تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تا کہ تم شکر بجالاؤ٥

زیرِ نظر کتاب ''حزب النبی ﷺ'' کی تصنیف وتالیف کی سعادت حاصل ہونے پر میں ربِ قدیر اور اپنے آقا ومولا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بے حد وحساب شکر گزار ہوں۔ میں اپنے روحانی، علمی وادبی محسنین اور کرم فرماؤں خصوصاً سلطان الفقرا قبلہ فقیر نور محمد کلاچوی رحمۃ اللہ علیہ، پیر ومرشد حضرت قبلہ فقیر عبدالحمید سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ، اپنے نہایت واجب الاحترام والدِ محترم حاجی محمد یٰسین رحمۃ اللہ علیہ اور والدہ محترمہ کا شکر گزار ہوں جن کی تعلیمات، دعاؤں، توجہ اور شفقت کی بدولت اس کارِ سعادت کی توفیق عطا ہوئی۔ میرے کرم فرما اساتذہ پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان (پی ایچ ڈی اقبالیات)، پروفیسر ڈاکٹر محمد افضال انور (پی ایچ ڈی اردو)، پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاکر اعوان (پی ایچ ڈی اقبالیات)، پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال (پی ایچ ڈی اقبالیات) اور پروفیسر ڈاکٹر مظفر علی کاشمیری (پی ایچ ڈی اقبالیات) کی مدد، رہنمائی اور دعاؤں کی بدولت مجھے یہ کارِ خیر سرانجام دینے کی توفیق حاصل ہوئی۔ میری بیوی (فوزیہ نسرین انجم)، بیٹی (عروج فاطمہ)، داماد (اسد محمود)، بہو (فائزہ حامد) اور بیٹوں (حامد علی انجم اور احمد علی انجم) نے میرے حصے کی ذمہ داریاں سرانجام دے کر، ہر طرح سے میری ضروریات کا خیال رکھ کر مجھے ذہنی وقلبی فراغت کے لمحات حاصل کرنے میں گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ میں ان سب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ میں اپنی اس علمی، ادبی وروحانی کاوش کو ان سے منسوب کرتا ہوں اور دل کی گہرائیوں سے ان کے لیے دعا گو ہوں۔

احقر العباد
طالبِ دعا ومنتظرِ آرا
ڈاکٹر محمود علی انجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلۡفَ اَلۡفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکۡ وَسَلِّمۡ ط

انتساب

سید المرسلین، رحمۃ اللعالمین، شفیع المذنبین، نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تمام انبیا ورسل، امہات المؤمنین، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام اولاد پاک، پنجتن پاک، آئمہ مطہرین، معصومین، تمام صحابہ کرام وصحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین، تبع تابعین، اولیائے امت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تمام مشائخ عظام، علمائے کرام، تمام مومنین ومومنات، مسلمین ومسلمات، قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی ودیگر تمام سلاسلِ حق کے پیرانِ عظام واہلِ سلسلہ، ساتوں سلطان الفقراء خصوصاً حضرت پیرانِ پیر دستگیر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ، حضرت قبلہ فقیر نور محمد کلاچوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ غریب النواز خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ صابر پیا رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ، مرشدِ من حضرت قبلہ فقیر عبدالحمید سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد غلام نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ، فرید العصر میاں علی محمد خاں چشتی نظامی فخری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد مسعود احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، سرکار میراں بھیکھ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد علی چشتی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ گوہر عبدالغفار چشتی صابری رحمۃ اللہ علیہ، میاں غلام احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، میاں مقبول احمد رحمۃ اللہ علیہ اوران کے اہل و عیال، حضرت میاں علی شیر صدیقی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت میاں فریاد احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد افضال انور، پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال، پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان، پروفیسر ڈاکٹر مظفر کاشمیری، پروفیسر ڈاکٹر محمد غلام معین الدین نظامی، ڈاکٹر محمد شفیق، ڈاکٹر محمد اصغر، پروفیسر سلیم صدیقی، استادِ محترم پروفیسر عبداللہ بھٹی، بندہ عاجز اور اِس کی اہلیہ کے والدین (حاجی محمد یٰسین وبیگم یٰسین، میاں لطیف احمد وبیگم میاں لطیف احمد)، بندہ عاجز کی اہلیہ (فوزیہ نسرین انجم)، بیٹی (عروج فاطمہ)، داماد (اسد محمود)، بہو (فائزہ حامد)، بیٹوں (حامد علی انجم، احمد علی انجم)، پوتے (محمد علی انجم)، پوتی (ماہ نور فاطمہ)، بہنوں (مسز یاسمین اختر، مسماۃ ناہید اختر)، برادران (میاں مقصود علی چشتی نصیری، میاں سجاد احمد قادری، میاں فیاض احمد، میاں شہباز احمد، میاں اعجاز احمد، میاں خرم یٰسین، میاں عاصم یٰسین، میاں ارشد محمود، میاں افتخار احمد، میاں ابرار احمد، میاں عمران احمد، میاں نسیم اختر) اوران کے اہل وعیال، مسٹر ومسز نصیر واہلِ خانہ، خالد محمود (پروپرائٹر: خالد بک ڈپو، لاہور)، کاشف حسین گوہر (پروپرائٹر: ہمدرد کتب خانہ)، الطاف حسین گوہر (پروپرائٹر: گوہر سنز پبلی کیشنز)، تمام مسلمان آباؤ اجداد، بہن بھائیوں، بیٹوں، بیٹیوں، دامادوں، بہوؤں، نسلِ نو، احباب، رفقا، اساتذہ، تلامذہ، ظاہری وباطنی بلاواسطہ وبالواسطہ محسنین، علمی نسبی، روحانی تعلق رکھنے والے تمام احباب، بندہ عاجز کے چاہنے والوں اوران سب کو جن سے بندہ عاجز کو محبت ہے، تاابدالآباد اس کا ثواب ایصال ہو۔ بندہ عاجز سے جانے انجانے کسی بھی صورت میں ایسے تمام افراد جن کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی سرزد ہوئی انھیں بھی اس کارِ خیر کا ثواب ایصال ہو اور ذاتِ باری تعالیٰ نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کے صدقے اپنے فضل وکرم سے اسے بطور قضا وکفارہ شمار فرما کر اُن سب کی اور بندہ عاجز کی مغفرت فرمادے۔ (آمین)

وَالَّذِیۡنَ جَآءُوۡ مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا وَلِاِخۡوَانِنَا الَّذِیۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِیۡمَانِ وَلَا تَجۡعَلۡ فِیۡ قُلُوۡبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّکَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ؏

اور وہ لوگ (بھی) جو اُن (مہاجرین وانصار) کے بعد آئے (اور) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی، جو ایمان لانے میں ہم سے آگے بڑھ گئے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کوئی کینہ اور بغض باقی نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بہت شفقت فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہے ؏ الحشر [59:10]

پیش لفظ

عظیم علمائے حق اور صوفیائے عظام نے خلقِ خدا کی بہتری کے لیے آیاتِ قرآنی اور مسنون دعاؤں پر مشتمل منازلِ روحانی ترتیب دیں اور پیش کیں جن میں سے 'حزب البحر' اور 'حزب الاعظم' مشہور و متداول ہیں۔ عصرِ حاضر میں ذاتِ باری تعالیٰ کے فضل و کرم سے بندۂ عاجز نے احادیثِ نبوی ﷺ اور ارشادات و معمولاتِ صوفیاء کے پیشِ نظر بعد از تحقیق کئی منازلِ روحانی ترتیب دیں، احادیث کے مطابق ان کے فضائل بیان کیے اور انہیں 'حزب النبی ﷺ'، 'حزب الکامل'، 'حزب الاعظم جدید'، 'حزب الحب والتسخیر'، 'حزب الشفائے کامل'، 'حزبِ مریم' اور 'حزب المؤمن' کے نام سے پیش کیا ہے۔ یہ منازلِ روحانی طبِ نبوی ﷺ کے بنیادی اصولوں کے مطابق ترتیب دی گئیں ہیں اور یہ صدیوں پر محیط اسلامی اور روحانی معالجات میں منفرد اضافے اور پیشکش کی حیثیت رکھتی ہیں۔ علمِ تحقیق کی رو سے تحقیق پر مبنی یہ منازلِ روحانی نہایت قدر و قیمت کی حامل ہیں جس کا بین ثبوت وہ تمام احادیثِ مبارکہ ہیں جو ان منازل کے فضائل میں بیان کی گئی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان منازل کو اپنے معمول میں لے کر آئیں۔ صدقہ جاریہ کی نیت سے ان کو شائع کریں اور تقسیم کریں۔ صوفیائے عظام اور روحانی معالجین سے درخواست ہے کہ وہ ان منازلِ روحانی کی ترویج میں بھرپور کردار ادا کریں تاکہ مخلوقِ خدا ان سے بھرپور استفادہ کر کے فلاحِ دارین حاصل کرے اور ہمارے لیے یہ منازلِ روحانی صدقہ جاریہ بن جائیں۔

طالب دعا

پروفیسر ڈاکٹر محمود علی انجم

حزب النبی ﷺ

(منزل قرآنی منقول از نبی کریم ﷺ)

مَنزِل:۔ اسم نکرہ (مؤنث - واحد)
جمع :مَنزِلیں [مَن + زِلیں (یائے مجہول)]
جمع استثنائی :مَنازِل (مَنا + زِل)
جمع غیر ندائی :مَنزِلوں [مَن + زلوں (واوِ مجہول)]

لفظ 'منزل' بہت زیادہ وسعت کا حامل عربی زبان کا لفظ ہے۔ یہ عربی مصادر نَـزَل اور نُـزُول سے مشتق ہے اور عربی، فارسی اور اردو زبانوں میں کثیر معانی دیتا ہے۔ عربی اردو لغات 'القاموس الوحید' اور 'القاموس الجدید'، معروف فارسی لغات، 'لغت نامہ دھخدا'، 'لغت نامہ معین'، وغیرہم اور قومی اردو لغت کے مطابق یہ مقام یا ٹھکانہ (place, dwelling)، دورانِ سفر رکنے کا مقام (inn, resort)، آخری مقامِ سفر (destination, goal)، رہنے کا مقام یا ٹھکانہ (house)، گھر کی منزل (storey)، راہِ عشق میں درپیش مراحل اور ہجر و وصال کی کیفیات (conditions)، سفرِ حیات کے مختلف مراحل (stages)، قرآن حکیم کی منازل (sections)، راہِ سلوک کے مقامات (ناسوت، ملکوت، جبروت، لاہوت)، تزکیہ نفس کی منازل (صبر کی منزل، شکر کی منزل و دیگر منازل) کا ذکر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ قومی اردو و فارسی لغات میں اس لفظ کے مفاہیم مثالوں سے واضح کیے گیے ہیں۔ مختلف شعرا کے کلام میں بھی یہ لفظ مختلف پیرائے میں استعمال ہوا ہے۔ چند مثالیں پیشِ خدمت ہیں۔

منزل ملی مراد ملی مدعا ملا	سب کچھ مجھے ملا جو ترا نقشِ پا ملا	(سیماب اکبرآبادی)
عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں	نظر آتی ہے ان کو اپنی منزل آسمانوں میں	(علامہ اقبال)
آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت	اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا	(میر تقی میر)
اس نے منزل پہ لا کے چھوڑ دیا	عمر بھر جس کا راستہ دیکھا	(ناصر کاظمی)
محبت آپ ہی منزل ہے اپنی	نہ جانے حسن کیوں اترا رہا ہے	(مظہر امام)
میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر	لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا	(مجروح سلطانپوری)
نہیں نگاہ میں منزل تو جستجو ہی سہی	نہیں وصال میسر تو آرزو ہی سہی	(فیض احمد فیض)
کسی کو گھر سے نکلتے ہی مل گئی منزل	کوئی ہماری طرح عمر بھر سفر میں رہا	(احمد فراز)
کوئی منزل کے قریب آ کے بھٹک جاتا ہے	کوئی منزل پہ پہنچتا ہے بھٹک جانے سے	(قصری کانپوری)

(۱)

قرآنی علم کی اصطلاح میں چند آیات اور سورتوں کے مجموعے کو 'منزل' کہتے ہیں۔ قرآنی منزل نازل شدہ کلام ربانی پر مشتمل ہوتی ہے۔ سحر و آسیب، نظرِ بد، چوروں اور درندوں سے محفوظ رہنے کے لیے وظائف وعملیات کی کتب میں اس طرح کی چند ایک منازلِ قرآنی مرقوم ہیں۔ ان منازلِ قرآنی کے بنیادی مقصدِ تالیف (حصولِ حفظ وامان وسلامتی) کے پیشِ نظر انھیں حرزِ اعظم، حزبِ اعظم، حزب البحر،

حصن حصین کے نام دیے گئے ہیں۔

منزل قرآنی منقول از نبی کریم ﷺ: ۔سنن ابن ماجہ میں روایت ہے۔

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ إِنَّ لِي أَخًا وَجِعًا قَالَ مَا وَجَعُ أَخِيكَ قَالَ بِهِ لَمَمٌ قَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهِ قَالَ فَذَهَبَ فَجَاءَ بِهِ فَأَجْلَسَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَسَمِعْتُهُ عَوَّذَهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَأَرْبَعِ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَآيَتَيْنِ مِنْ وَسَطِهَا وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ وَثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ خَاتِمَتِهَا وَآيَاتٍ مِنْ آلِ عِمْرَانَ أَحْسِبُهُ قَالَ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَآيَةٍ مِنْ الْأَعْرَافِ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ الْآيَةَ وَآيَةٍ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ وَآيَةٍ مِنْ الْجِنِّ وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَعَشْرِ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الصَّافَّاتِ وَثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الْحَشْرِ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَامَ الْأَعْرَابِيُّ قَدْ بَرَأَ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ

ہارون بن حیان، ابراہیم بن موسیٰ، عبدہ بن سلیمان، ابو جناب، عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ، حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک دیہاتی حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا بھائی بیمار ہے۔ آپ نے دریافت فرمایا کیا بیماری ہے؟ بولا اسے آسیب ہے۔ فرمایا جاؤ اور اسے میرے پاس لے آؤ۔ وہ گیا اور اسے لے آیا اور آپ ﷺ کے سامنے اسے بٹھا دیا۔ میں نے سنا آپ ﷺ نے اس پر یہ دم کیا: سورۂ فاتحہ، سورۂ بقرہ کی ابتدائی چار آیات اور درمیان سے دو آیتیں (وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ) اور آیت الکرسی اور بقرہ کی آخری تین آیات اور آل عمران کی ایک آیت، میرا گمان ہے کہ (شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ) تھی اور اعراف کی آیت مبارکہ (إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ...) اور مومنون کی (آخری) آیت (وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ) اور سورۂ جن کی آیت (وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا) اور سورۂ صافات کی ابتدائی دس آیات اور حشر کی آخری تین آیات اور (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) اور معوذتین۔ پھر وہ دیہاتی تندرست ہو کر ایسے کھڑا ہوا کہ تکلیف کا کچھ اثر بھی باقی نہ تھا۔

مندرجہ بالا حدیث کے مطابق نبی کریم ﷺ نے درج ذیل آیات پڑھ کر آسیب زدہ صحابی کو دم فرمایا تھا۔ اس حدیث مبارکہ میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے متن اور ان کی تعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ منزل میں الم کو الگ آیت شمار نہیں کیا گیا۔ اس شمار کے مطابق دی گئی سورۂ بقرہ کی پہلی چار آیات کوفی شمار کے مطابق پانچ آیات (آیت 1 تا 5) پر مشتمل ہیں۔ سورۂ صافات کی دس آیات پہلی گیارہ آیات (آیت 1 تا 11) پر مشتمل ہیں۔ غیر کوفی شمار کے مطابق منزل میں شامل آیات کی تعداد 48 ہے مگر کوفی شمارِ آیات کے مطابق یہ منزل 48 آیات کے بجائے درج ذیل 50 آیات پر مشتمل ہے۔

سورۂ فاتحہ [1:1-7]، سورۂ بقرہ [2:1-5]، [2:163]، [2:255]، [2:284-286]، آلِ عمران [3:18]، سورۂ اعراف [7:54]، سورۂ مومنون [23:117]، سورۂ صافات [37:1-11]، سورۂ حشر [59:22-24]، سورۂ جن [72:3]، سورۂ اخلاص [112:1-4]، سورۂ فلق [113:1-5]، سورۂ الناس [114:1-6] (۲)

مستدرک، جلد چہارم میں عبدالرحمٰن بن ابی لیلی نے ابی بن کعب کے حوالے سے روایت فرمایا ہے۔

8269 – أخبرنا أحمد بن يعقوب الثقفي ثنا يوسف بن يعقوب القاضي ثنا محمد بن أبي بكر المقدمي حدثني عمرو بن علي المقدمي عن أبي جناب عن عبد الله بن عيسى عن عبد الرحمن بن أبي ليلى حدثني أبي بن كعب رضي الله عنه قال: كنت عند النبي صلى الله علي و سلم فجاء أعرابي فقال: يا نبي الله إن لي أخا و به وجع قال: و ما وجعه؟ قال: به لمم قال: فأتني به فأتاه به فوضعه بين يديه فعوذه النبي صلى الله عليه و سلم بفاتحة الكتاب و أربع و آيات من آخر سورة البقرة و هاتين الآيتين [وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ] البقرة و آية الكرسي و آية من آل عمران [شَهِدَ

اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ] و آية من الأعراف [إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰت وَالْاَرْضَ] و آخر سورة المؤمنين [فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ] و آية من سورة الجن [وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا] و عشر آيات من أول الصافات و ثلاث آيات من آخر سورة الحشر و [قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ] و المعوذتين فقام الرجل كانه لم يشك شيئا قط

قد احتج الشيخان رضي الله عنهما برواة هذا الحديث كلهم عن آخرهم غير أبي جناب الكلبي و الحديث محفوظ صحيح و لم يخرجاه تعليق الذهبي في التلخيص: الحديث منكر

حضرت ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے دربار میں حاضر تھا کہ ایک اعرابی نے آ کر عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میرا ایک بھائی ہے، اسے ایک تکلیف ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے کیا تکلیف ہے؟ اس نے کہا: آسیب کا اثر ہے۔ فرمایا: اسے میرے پاس لے آؤ تو وہ اسے لے کر آیا اور حضور نبی کریم ﷺ کے سامنے اسے بٹھا دیا تو حضور نبی کریم ﷺ نے اس پر سورۂ فاتحہ [1:1-7]، سورۂ بقرہ کی چار آیتیں [2:1-4] اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات [2:284-286] اور یہ دو آیتیں ''وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ''[2:163] اور آیۃ الکرسی [2:255] اور آلِ عمران کی آیت ''شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ''[3:18] اور سورۂ اعراف کی یہ آیہ کریمہ ''اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ''[7:54] اور سورۂ مومنون کی آخری آیات ''فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ''(تا آخر) [23:116-118] اور سورۂ جن کی ایک آیت ''وَّاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ''[72:3] اور سورۂ صافات کی دس آیتیں [37:1-10] اور سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں [59:22-24] اور ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ''[112:1-4] اور معوذتین [113:1-5] [114:1-6] پڑھ کر دم کیا۔ وہ شخص اس طرح کھڑا ہو گیا جیسے اسے کبھی کوئی شکایت ہی نہیں تھی۔

شیخینؒ نے اس روایت کے تمام راویوں کو، سوائے ابو جناب کلبی کے، درست قرار دیا ہے اور حدیث محفوظ اور صحیح ہے اور انھوں نے اس حدیث کا اپنی کتابوں میں ذکر نہیں فرمایا۔ (یہ عبارت المستدرک للحاکم کی ہے۔ جبکہ امام ذھبی اس حدیث پاک کو منکر قرار دیتے ہیں۔)(۳)

مندرجہ بالا حدیث کے مطابق نبی کریم للہ ﷺ نے درج ذیل آیات پڑھ کر آسیب زدہ صحابی کو دم فرمایا تھا۔ اس حدیث مبارکہ میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے متن اور ان کی تعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر کوفی شمار کے مطابق ان آیات کی تعداد 49 ہے، مگر کوفی شمارِ آیات کے مطابق یہ منزل 49 آیات کے بجائے درج ذیل 51 آیات پر مشتمل ہے۔

سورۂ فاتحہ [1:1-7]، سورۂ بقرہ [2:1-5]، [2:163]، [2:255]، [2:284-286]، سورۂ آل عمران [3:18]، سورۂ اعراف [7:54]، سورۂ مومنون [23:116-118]، سورۂ صافات [37:1-11]، سورۂ حشر [59:22-24]، سورۂ جن [72:3]، سورۂ اخلاص [112:1-4]، سورۂ فلق [113:1-5]، سورۂ الناس [114:1-6]

مستدرک سے منقول مندرجہ بالا حدیث پاک مسند احمد (حدیث نمبر ۲۱۱۷۴) اور مجمع الزوائد (حدیث نمبر ۸۲۶۹) میں بھی موجود ہے۔

''حصن حصین'' میں امام محمد بن محمد جزری شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے بحوالہ مستدرک اور سنن ابن ماجہ قزوینی، آسیب کے علاج کے لیے منزل قرآنی تحریر کی ہے، جو درج ذیل 52 آیات پر مشتمل ہے:

فاتحہ [1:1-7]، سورۂ بقرہ [2:1-5]، [2:163]، [2:255]، [2:284-286]، آل عمران [3:18]، الاعراف [7:54]، المومنون [23:116-118]، الصٰفٰت [37:1-11]، الحشر [59:23-24]، الجن [72:3-4]، اخلاص [112:1-4]، الفلق [113:1-5]، الناس [114:1-6](۴)

''فضیلتِ اعمال'' میں منزلِ قرآنی سے متعلقہ مستدرک میں منقول حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ والی حدیث بیان کی گئی ہے۔ اس حدیث مبارکہ میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے متن اور ان کی تعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر کوفی شمار کے مطابق ان آیات کی تعداد 46 ہے مگر کوفی شمارِ آیات کے مطابق یہ منزل 46 آیات کے بجائے درج ذیل 48 آیات پر مشتمل ہے۔

سورۂ فاتحہ [1:1-7]، سورۂ بقرہ [2:1-5]، [2:163]، [2:255]، سورۂ اعراف [7:54]، سورۂ مومنون [23:116-118]، سورۂ صافات [37:1-11]، سورۂ حشر [59:22-24]، سورۂ جن [72:3]، سورۂ اخلاص [112:1-4]، سورۂ فلق [113:1-5]، سورۂ

الناس[114:1-6](۵)

''القول الجمیل'' میں شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے جادو کے اثر سے نجات پانے اور چوروں اور درندوں سے محفوظ رہنے کے لیے 33 آیات پر مشتمل ایک قرآنی منزل کا ذکر فرمایا ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

''اور میں نے حضرت والد سے سنا، فرماتے تھے تینتیس آیتیں ہیں کہ جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیطان اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہوجاتی ہیں۔ چار آیتیں سورۂ بقرہ کے اول سے اور آیۃ الکرسی اور دو آیتیں اس کے بعد کی خٰلِدُونَ تک اور تین آیتیں آخر سورۂ بقرہ کی یعنی لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ سے آخر تک اور تین آیتیں سورۂ اعراف کی اِنَّ رَبَّكُمُ سے مُحْسِنِيْنَ تک اور سورۂ بنی اسرائیل کی پچھلی آیت یعنی قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ سے آخر تک اور دس آیتیں صَآفّٰتِ کے اول سے لَازِبٍ تک اور دو آیتیں سورۂ رحمٰن کی يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے تَنْتَصِرَانِ تک اور سورۂ حشر کی لَوْ اَنْزَلْنَا سے آخر تک اور دو آیتیں سورۂ جن یعنی قُلْ اُوْحِيَ کی وَ اَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا سے شَطَطًا تک تو یہی مذکورہ تینتیس آیت سے مسمٰی ہیں اور ہمارے والد مرشد مذکور پر سورۂ فاتحہ اور قل یا ایھاالکفرون اور قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس زیادہ کرتے تھے اور سورۂ جن سے اول آیت یعنی قُلْ اُوْحِيَ سے شَطَطًا تک لیتے تھے۔''(۶)

مندرجہ بالا متن آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے متن اور ان کی تعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر کوفی شمار کے مطابق ان آیات کی تعداد 33 ہے مگر کوفی شمارِ آیات کے مطابق یہ منزل 33 آیات کے بجائے درج ذیل 36 آیات پر مشتمل ہے:

سورۂ بقرہ [2:1-5]، [2:255-257]، [2:284-286]، الاعراف [7:54-56]، بنی اسرائیل [17:110-111]، الصفٰت [37:1-11]، الرحمٰن [55:33-35]، الحشر [59:21-24]، الجن [72:3-4]

القول الجمیل میں دی گئی منزل میں الـم کو الگ آیت شمار نہیں کیا گیا۔ اس شمار کے مطابق دی گئی سورۂ بقرہ کی پہلی چار آیات کوفی شمار کے مطابق پانچ آیات (آیت 1 تا 5) پر مشتمل ہیں۔ سورۂ صافات کی دس آیات پہلی گیارہ آیات (آیت 1 تا 11) پر مشتمل ہیں۔ اسی طرح القول الجمیل میں دی گئی منزل میں سورۂ رحمٰن کی دی گئی آیت کوفی شمار کے مطابق دو آیات (آیت 33 تا 34) پر مشتمل ہے۔ اس لحاظ سے شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ سے منقول یہ منزل 33 کے بجائے 36 آیات پر مشتمل ہے۔ شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ کے والد محترم کی طرف سے ان آیات کے ساتھ سورۂ فاتحہ، چاروں قل اور سورۂ جن کی پہلی دو آیات بھی شامل کرنے سے اس منزل میں مزید 30 آیات کے اضافے سے درج ذیل ترتیب کے مطابق اس منزل میں شامل آیات کی تعداد 66 ہوگئی۔

فاتحہ [1:1-7]، سورۂ بقرہ [2:1-5]، [2:255-257]، [2:284-286]، الاعراف [7:54-56]، بنی اسرائیل [17:110-111]، الصفٰت [37:1-11]، الرحمٰن [55:33-35]، الحشر [59:21-24]، الجن [72:1-4]، الکافرون [109:1-6]، اخلاص [112:1-4]، الفلق [113:1-5]، الناس [114:1-6](۷)

''بہشتی زیور'' میں مولانا اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ نے آسیب سے نجات کے لیے 53 آیات پر مشتمل درج ذیل منزلِ قرآنی دی ہے۔

فاتحہ [1:1-7]، سورۂ بقرہ [2:1-5]، [2:163]، [2:255-257]، [2:284-286]، آلِ عمران [3:18]، الاعراف [7:54]، المومنون [23:116-118]، الصفٰت [37:1-11]، الحشر [59:23-24]، الجن [72:3]، اخلاص [112:1-4]، الفلق [113:1-5]، الناس [114:1-6](۸)

مولانا محمد زکریا رحمتہ اللہ علیہ کے فرزند محمد طلحہ کاندھلوی رحمتہ اللہ علیہ سے منقول منزلِ قرآنی درج ذیل 78 آیات پر مشتمل ہے:

فاتحہ [1:1-7]، سورۂ بقرہ [2:1-5]، [2:255-257]، [2:284-286]، آلِ عمران [3:18, 26-27]، الاعراف [7:54-56]، بنی اسرائیل [17:110-111]، المومنون [23:115-118]، الصفٰت [37:1-11]، الرحمٰن [55:33-40]، الحشر [59:21-24]، الجن [72:1-4]، الکافرون [109:1-6]، اخلاص [112:1-4]، الفلق [113:1-5]، الناس [114:1-6] (۹)

سورۂ مقدسہ	نمبر	ابن ماجہ	مستدرک	حصن حصین	فضیلتِ اعمال	القول الجمیل	بہشتی زیور
فاتحہ	001						
بقرہ	002						
		255	255	255	255	255 تا 257	255 تا 257
		284 تا 286	284 تا 286	284 تا 286	×	284 تا 286	284 تا 286
آل عمران	003	18	18	18	×	×	18
الاعراف	007	54	54	54	54	54 تا 56	54
بنی اسرائیل	017	×	×	×	×	110 تا 111	×
المومنون	023	117	116 تا 118	116 تا 118	116 تا 118	×	116 تا 118
الصفٰت	037						
الرحمٰن	055	×	×	×	×	33 تا 35	×
الحشر	059	22 تا 24	22 تا 24	23 تا 24	22 تا 24	21 تا 24	23 تا 24
الجن	072						
الکافرون		×	×	×	×		×
اخلاص	112						
الفلق	113						
الناس	114						
تعدادِ آیات		**50**	**52**	**52**	**48**	**66**	**53**

''ابن ماجہ''، ''مسند احمد''، ''مستدرک'' اور ''مجمع الزوائد'' کی روایات میں صرف سورۂ مومنین کی منزل قرآنی میں شامل آیات کے تعین میں اختلاف ہے۔ ابنِ ماجہ کے مطابق آپ ﷺ نے سورۂ مومنین کی آیت 117 تلاوت فرمائی جبکہ مسند احمد''، ''مستدرک'' اور ''مجمع الزوائد'' کی روایات کے مطابق آپ ﷺ نے سورۂ مومنین کی آخری تین آیات (116 تا 118) تلاوت فرمائیں۔

''حصن حصین'' میں ''مستدرک'' کی روایت پر انحصار کیا گیا ہے۔ حدیث پاک میں سورۂ جن کی آیت 3 کا متن دیا گیا ہے مگر حصن حصین میں آیات 3 تا 4 کو شامل کیا گیا ہے۔ ''مستدرک'' میں سورۂ حشر کی آخری تین آیات (22 تا 24) کا ذکر کیا گیا ہے مگر ''حصن حصین'' میں آیات 23 تا 24 کو شامل کیا گیا جبکہ آیت 22 کو منزل میں شامل نہیں کیا گیا۔

''فضیلت اعمال'' میں بھی ''مستدرک'' کی روایت پر انحصار کیا گیا ہے۔ اس میں حدیث پاک میں مذکور سورۂ بقرہ کی آخری تین آیات (284 تا 286)، سورۂ آلِ عمران کی آیت 18 کا ذکر نہیں کیا گیا۔ اس کا باقی متن درست ہے۔

''ابن ماجہ''، ''مسند احمد''، ''مستدرک'' اور ''مجمع الزوائد'' میں منقول منزلِ قرآنی کے مطابق دیکھا جائے تو ''القول الجمیل''، ''بہشتی زیور'' اور ''محمد طلحہ کاندھلوی'' کے حوالے سے منقول منازلِ قرآنی میں بھی چند آیات کی کمی بیشی نظر آتی ہے۔

ثانوی مآخذ میں نظر آنے والی تبدیلیوں کے پیش نظر راقم الحروف نے بنیادی مآخذ (سنن ابن ماجہ، مسند احمد، مستدرک اور مجمع الزوائد) کے مطابق منزلِ قرآنی دی ہے تاکہ نبی کریم ﷺ کی سنت کے احیاء کا شرف حاصل ہو اور یہ منزل دوبارہ اصل ترتیب سے متداول ہو جائے۔ راقم الحروف نے اس منزل کا نام ''الحزب النبی ﷺ'' تجویز کیا ہے۔

تمام قرآن حکیم کو شفا قرار دیا گیا اور اس سے علاج کرنے اور کرانے کی تعلیم دی گئی ہے۔ احادیث میں سورۂ فاتحہ، چاروں قل اور بعض آیاتِ قرآنی (سورۂ بقرہ کی ابتدائی آیات و آخری آیات، آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیات، سورۂ انعام، سورۂ توبہ، سورۂ

کہف، سورۂ مومنون، سورۂ روم، سورۂ فتح، سورۂ حشر، سورۂ طلاق اور بعض دیگر آیاتِ مقدسہ) کے بیان کیے گئے فضائل کے پیشِ نظر بالیقین کہا جا سکتا ہے کہ مذکورہ منزل کی افادیت بیان کرتے وقت احادیث میں مذکوران سورۂ مقدسہ اور آیاتِ مقدسہ کے فضائل پیشِ نظر نہیں رکھے گئے۔ یہ منزل عموماً سحر و آسیب، چوروں اور درندوں وغیرہ سے محفوظ رہنے اور سحر و آسیب زدہ کے علاج کے لیے پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے۔ اس میں شامل سورۂ بقرہ کی دس آیات کی فضیلت کے بارے میں درج ذیل حدیث پاک کے مفہوم پر غور کریں تو واضح ہوتا ہے کہ انھیں پڑھنے والا تمام آفات و بلیات، شرورِ کائنات اور جسمانی، روحانی، ذہنی و نفسیاتی امراض سے محفوظ ہو جائے گا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن، شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل و عیال کو اس رات میں کوئی آفت، بیماری، رنج و غم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنوں پر پڑھی جاویں تو اس کو افاقہ ہو جائے گا۔ وہ دس آیتیں یہ ہیں: چار آیتیں شروع سورۂ بقرہ کی الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْنَo[2:1-4] تک۔ پھر تین آیتیں یعنی آیۃ الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے خٰلِدُوْنَo[2:255-257] تک۔ پھر آخر سورۃ کی تین آیتیں لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ[2:284-286] تک۔[۱۰]

اسی طرح اس منزل میں شامل تمام سورۂ مقدسہ اور آیاتِ مبارکہ کے احادیث مبارکہ میں منقول فضائل پیشِ نظر رکھے جائیں تو یہ ماننا پڑے گا کہ اس منزل کی افادیت کی طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی۔ راقم الحروف کے نزدیک اس منزل کے مشمولات کے پیشِ نظر بالیقین اس کے درج ذیل فوائد مرتب ہوں گے۔

01۔ اسے صبح شام باقاعدہ توجہ اور لگن کے ساتھ پڑھنے والے کو صدق اور اخلاص کی لازوال نعمتیں نصیب ہوں گی۔

02۔ اسے پڑھنے والے کو بہت زیادہ ثواب حاصل ہوگا۔ وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جائے گا۔ اسے حفظ و امان، سلامتی اور فوز و فلاح دائمی نصیب ہوں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

03۔ سحر و آسیب اور شرورِ کائنات سے متاثرہ فرد ان سے نجات پائے گا اور آئندہ کے لیے محفوظ بھی ہو جائے گا۔

04۔ اس سے نہ صرف روحانی امراض سے بلکہ ہر طرح کے ذہنی، نفسیاتی، جسمانی اور اخلاقی مسائل سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔

05۔ اخلاقی و روحانی اور معاشی و سماجی حالت بہتر سے بہتر ہوتی جائے گی۔

06۔ مشکلات دور اور مسائل حل ہو جائیں گے۔

07۔ اس کا عامل درجہ بدرجہ روحانی منازل و مقامات طے کرتے ہوئے ہر لحظہ، روز بروز ذات باری تعالیٰ کے قریب سے قریب تر ہوتا جائے گا۔

08۔ وہ فکری و عملی، ذہنی و قلبی اور روحانی ارتقا سے قرب و رضا کے مقام کی طرف اپنا سفر بحفاظت و سلامتی جاری رکھے گا اور بفضلہٖ تعالیٰ اسے قرب و رضائے الٰہی نصیب ہوں گے۔

09۔ دین، دنیا، آخرت، قبر، حشر، پلِ صراط پر، غرضیکہ دنیا و آخرت کی تمام آزمائشوں اور منازل پر اس منزلِ قرآنی میں شامل سورۂ مقدسہ اور آیاتِ قرآنی سے بفضلہٖ تعالیٰ مدد حاصل ہوگی اور ان کی شفاعت نصیب ہوگی۔

نبی کریم ﷺ سے منقول منزلِ قرآنی اور احادیث میں منقول متعدد سورۂ مقدسہ اور آیاتِ مقدسہ کے فضائل پیشِ نظر رکھتے ہوئے کچھ اور منازلِ قرآنی بھی تشکیل دی جا سکتی ہیں تاکہ ان تمام سورۂ مقدسہ اور آیاتِ قرآنی کو صبح و شام منزل کی شکل میں پڑھ کر تمام احادیث مبارکہ پر عمل کی سعادت حاصل ہو اور منتخبہ کلامِ ربانی سے بھرپور فوائد حاصل کیے جا سکیں۔

وظائف و عملیات کی کتب میں بہت سے ایسے متفرق وظائف و عملیات ہیں جنھیں 'منزل' کی صورت میں منضبط کر کے کم سے کم وقت اور نہایت تھوڑی محنت سے بہت زیادہ دینی، دنیاوی، روحانی و اُخروی فائدے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ مثلاً بہشتی زیور میں مولانا اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ نے دفعِ سحر کے لیے سورۂ یونس کی آیات 80 تا 81، سورۂ فلق اور سورۂ الناس لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالنے، پانی دم کر کے پلانے اور ان آیات کو پانی پر پڑھ کر اس سے مریض کو نہلانا تجویز کیا ہے۔[۱۱]

اگر دفع آسیب والی منزل میں سورۂ یونس کی آیات 80 تا 81 شامل کر دی جاتیں تو الگ سے اس عمل کی ضرورت نہ پڑتی۔ اس سے

پہلی منزل کی تاثیر میں بھی اضافہ ہو جاتا کیونکہ سحر کی وجہ سے جنات وموکلات ہی خرابی کا سبب بنتے ہیں۔ بعض جنات عامل ہوتے ہیں اور وہ دورانِ علاج اپنے عمل کے زور سے علاج میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح نظر بد کے شکار فرد پر سحر و آسیب کی مانند جنات وموکلات مسلط ہو کر تباہی و بربادی اور خرابی کا سبب بننے کی کوشش کرتے ہیں۔

راقم الحروف نے مقصدِ حیات اور دنیاوی و اُخروی حیات میں نفسِ انسانی کو درپیش خطرات ومسائل پیشِ نظر رکھتے ہوئے، احادیث میں مذکور بعض مخصوص سورۂ مقدسہ اور آیاتِ مبارکہ کے فضائل پیشِ نظر رکھتے ہوئے بفضلہٖ تعالیٰ، بفیضانِ نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وسلم یہ منازلِ روحانی (الحزب الکامل، الحزب الاعظم، الحزب الحب والتسخیر اور الحزب الشفائے کامل) ترتیب دی ہیں اور ساتھ ہی مستند حوالوں سے ان منازل میں شامل سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ، اورادووظائف اور تسبیحات واذکار کے فضائل وفوائد بیان کیے ہیں تاکہ ان کے مطالعہ سے ان کی قدر و قیمت اور ضرورت واہمیت سے آگاہی ہو اور اس آگہی سے ذکر وفکر کے ذوق شوق میں اس قدر اضافہ ہو کہ قارئین ان منازلِ روحانی کو حرزِ جان بنا کر فلاحِ دارین حاصل کریں۔

اللہ تعالیٰ کی امتِ مسلمہ پر خاص رحمتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے تھوڑے عمل سے بہت زیادہ اجر وثواب حاصل کرنے کی تعلیم دی تاکہ جو لوگ اپنی معاشی، سماجی، کاروباری وغیر کاروباری مصروفیات کی وجہ سے بڑے بڑے کام نہ کر سکیں، وہ بھی چھوٹے چھوٹے عمل کر کے بڑے اجر وثواب اور خاص عنایات کے مستحق ہو سکیں۔ ہر ایک کے لیے ممکن نہیں ہے کہ احادیث میں منقول ایسے تمام اعمال، اورادووظائف، تسبیحات، اذکار، سورۂ مقدسہ اور آیاتِ مقدسہ کے فضائل سے آگاہ ہو کر ترجیحی بنادوں پر کم سے کم وقت میں ان سے زیادہ سے زیادہ افادہ حاصل کر سکے۔ یہ منازل اسی بنیادی ایمانی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے اور روزانہ سینکڑوں احادیث پر کم سے کم وقت میں عمل کرنے کے لیے ترتیب دی گئی ہیں۔

یہ منازل اس سے قبل وظائف وعملیات کی کسی بھی کتاب میں اس ترتیب سے پیش نہیں کی گئیں اور ان منازل میں شامل سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ، اورادووظائف اور تسبیحات واذکار کے فضائل وفوائد دیگر کتب میں اس قدر وضاحت اور سند کے ساتھ نہیں دیے گئے۔

حصن حصین، فضیلت اعمال اور القول الجمیل قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں مرتب کی گئی مستند کتبِ وظائف ہیں۔ منزلِ قرآنی کی تحقیق کے سلسلہ میں راقم الحروف نے ان کے حوالے سے جو حقائق پیش کیے ہیں ان سے سے واضح ہوتا ہے کہ ان کتابوں اور ان کے تراجم کا تحقیقی جائزہ لے کر ان کے علمی معیار کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ ذوقِ تحقیق مفقود ہونے کی وجہ سے یہ کتابیں اور ان کے تراجم نظر ثانی کے بغیر شائع ہو رہے ہیں۔

حصن حصین کے ترجمہ (مطبوعہ از تاج کمپنی) میں لکھا ہوا ہے:

''اگر کسی شخص پر جن آسیب وغیرہ کا اثر ہو جائے تو اسے سامنے بٹھا کر مذکورہ ذیل گیارہ آیات اور تین سورتیں پڑھ کر دم کرے:۔'' (۱۲)

اس کی تفصیل میں چار سورتوں (سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس) اور تیس آیات کا متن دیا گیا ہے۔ اسی طرح وظائف کی مشہور کتب میں سورۂ فاتحہ، سورۂ یٰسین، سورۂ ملک، سورۂ رحمٰن ودیگر سورۂ مقدسہ اور مشہور آیاتِ مقدسہ کے فضائل رقم کرتے وقت بھی سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا گیا۔ اس ضمن میں بہت سی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں مگر اختصار کے پیشِ نظر منزلِ قرآنی کی تحقیق کے ضمن پیش کی گئی معروضات پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔

راقم الحروف نے موقع محل کی مناسبت سے منتخبہ سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ اور دیگر اورادووظائف کے فضائل مستند حوالہ جات کی مدد سے دیے ہیں۔ تاہم، اس ضمن میں اہل علم حضرات کو کوئی کمی بیشی محسوس ہو تو امید کرتا ہوں کہ وہ نہایت مہربانی کرتے ہوئے اصلاح فرما دیں گے۔ اس مختصر حیات میں مجھ سے جتنا ممکن ہوا، بہتر کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ میری کوتاہیاں معاف فرمائے اور مجھے اپنے فضل وکرم سے خیر اور بھلائی عطا فرماتے ہوئے اسے قبول فرما کر فوز وفلاحِ دارین کا ذریعہ بنا دے۔ آمین، یاارحم الراحمین بواسطہ وبوسیلہ رحمت اللعالمین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)۔

وظیفہ

الحزب النبی ﷺ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط (درود ابراہیمی و درود ہزارہ) (تین بار)

وظیفہ بسم اللہ شریف

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰه رَبِّ الْعَرْشِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ ط (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَ دِيْنِىْ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰٓى اَهْلِىْ وَ مَالِىْ وَ وَلَدِىْ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ اَعْطَانِىْ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اِنَّ وَلِيِّ ىَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ (دُعائے حضرت انسؓ) (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِىْ دِيْنِىْ وَ دُنْيَاىَ وَ اَهْلِىْ وَ مَالِىْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِىْ وَ اٰمِنْ رَوْعَتِىْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِىْ مِنْ بَيْنِ يَدَىَّ وَ مِنْ خَلْفِىْ وَ عَنْ يَمِيْنِىْ وَ عَنْ شِمَالِىْ وَ مِنْ فَوْقِىْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِىْ ○ (صبح وشام کی مسنون دعائیں، ایک بار)

الحزب النبی ﷺ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ الفاتحہ[1:1-7]؛

(افضل ترین سورۂ مقدسہ؛ دو تہائی قرآن کے برابر ثواب؛ شفا از جسمانی و روحانی امراض)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ o ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ o الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ o وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ o اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o البقرہ[2:1-5] (تین بار) (برائے حفظ وامان وسلامتی از شرورِ کائنات)

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o البقرہ[2:163]

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ o البقرہ[2:255]

(تین بار) (برائے حفظ وامان وسلامتی از شرورِ کائنات؛ آیات کی سردار، آیت الکرسی کا ثواب چوتھائی قرآن حکیم کے برابر)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ o لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ o البقرہ[2:284-286] (تین بار) (برائے حفظ وامان وسلامتی از شرورِ کائنات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o ال عمران[3:18]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ م بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ o الاعراف[7:54]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ o وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ لا فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ o وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ o مومنون[23:116-118] (تین بار) (برائے حفظ وامان وسلامتی ورد سحر ونجات از آسیب وآسیبی اثرات؛ برائے حل المشکلات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا o فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا o فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا o اِنَّ اِلٰـهَكُمْ لَوَاحِدٌ o رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ o اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ o وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ o لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ o دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ o اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ o فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ o
الصافات[37:1-11]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o

الحشر[59:22-24] (تین بار) (حفظ وامان وسلامتی، رتبہ شہادت اور ستر ہزار فرشتوں کی دعا کے حصول کے لیے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o وَ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا o جن[72:3]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۵ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ الاخلاص[112:1-4]؛ (تہائی قرآن کے برابر ثواب؛ برائے حب وتسخیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ الفلق[113:1-5] (برائے رد سحر، حفظ وامان وسلامتی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰـهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○

الناس[114:1-6]؛ (برائے رد سحر، حفظ وامان وسلامتی

خصوصی اذکار وتسبیحات برائے حصول ثواب بے حد وحساب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً وَّبِا لْاِسْلَامِ دِیْنًا ○ یَارَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَ رِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ ○

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِکَ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ ○

اللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ اللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ اللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِکَ ○ اللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِکَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ ○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِکَ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ ○

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِکَ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ ○

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابِہٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابِہٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ ○

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابِہٖ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ ○ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ ○

اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ مَا احْصٰی کِتَابِہٖ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ○

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَخَلْقِهٖ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى○ (تمام اذکار وتسبیحات، ایک بار)

دعائے اسم اعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَامَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ يَا اللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا عَالِمُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا مَلِكُ يَا سَلَامُ يَا حَقُّ يَا قَدِيْمُ يَا قَآئِمُ يَا غَنِيُّ يَا مُحِيْطُ يَا حَكِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا قَاهِرُ يَا رَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُخْفِيْ يَا مُعْطِيْ يَامَانِعُ يَا مُحْيِ يَا مُقْسِطُ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبُّ يَارَبُّ يَا رَبُّ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ يَا قَرِيْبُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَنْتَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاِسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى الْاَعْظَمُ الَّذِيْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ (حصن حصین) (ایک بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ؕ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ؕ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُلَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا كَاشِفَ السُّوْءِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَآ اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o (ایک بار)

دعائے استغفار وتوبہ وطلب عافیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ

عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ○ (سیدالاستغفار)(ایک بار)

<u>درود شریف</u>

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌمَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌo اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط (درود ابراہیمی ودرود ہزارہ)(تین بار)

برائے مشورہ ورہنمائی

پروفیسر ڈاکٹر محمود علی انجم

فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0321-6672557 / 0323-6672557

ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com

حوالہ جات وحواشی

۱۔ مزید دیکھیے:

اردولغت urdulughat.info

جامع اللغات www.elmedeen.com/lughat/

واژہ یاب https://www.vajeyab.com/

محمد عبدالصمد، اصطلاحاتِ صوفیاء (لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز، 2011ء) ص۱۶۲

۲۔ محمد بن یزید ابن ماجہ، سنن ابن ماجہ، باب: طب کا بیان

۳۔ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری، مستدرک للحاکم: ۸۲۶۹، مسند احمد: ۴/۲۱۱، مجمع الزوائد ۸۴۶۷

مجمع الزوائد کی حدیث ۸۴۶۷ کے آخر پر اس کی سند کے بارے میں لکھا ہوا ہے:

رواہ عبداللہ بن احمد و فیہ ابو جناب و ھو ضعیف لکثرۃ تدلیسہ وقد وثقہ ابن حبان و بقیۃ رجال الصحیح۔

اسے عبداللہ بن احمد نے روایت کیا اور اس کے راویوں میں ابو جناب ہیں جو کہ کثرتِ تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہیں حالانکہ ابن حبان نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے اور دیگر تمام راوی صحیح ہیں۔ یہ عبارت مجمع الزوائد کی ہے۔

۴۔ محمد بن محمد جزری شافعی رحمۃ اللہ علیہ، حصن حصین، مترجم: علامہ محمد صدیق ہزاروی (لاہور: ضیاء القرآن پبلشرز، جون 2013ء) ص۲۳۵ تا ۲۳۹

محمد بن محمد جزری شافعی رحمۃ اللہ علیہ، حصن حصین، مترجم: مولانا محمد ادریس (لاہور، کراچی: تاج کمپنی) ص۲۳۱ تا ۲۳۴

۵۔ ضیاء الدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعدی، فضیلتِ اعمال، مترجم: عبدالاحد قادری، (لاہور: قادری رضوی کتب خانہ، گنج بخش روڈ، ۲۰۰۶ء) ص 233 بحوالہ حاکم؛ سنن ابن ماجہ، باب الطب، ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ

۶۔ شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، شفاء العلیل (اردو ترجمہ القول الجمیل) (کراچی: سعید اینڈ کمپنی، باردوم، مئی ۱۹۷۴ء) ص۱۲۳ تا ۱۲۷؛

شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، شفاء العلیل (اردو ترجمہ القول الجمیل) (لاہور: مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار) ص۱۴۹ تا ۱۵۴؛

۷۔ شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، القول الجمیل فی بیان سواء السبیل، مشمولہ: مجموعہ رسائل امام شاہ ولی اللہ، جلد ششم، (شاہ ولی اللہ انسٹی ٹیوٹ) ص۱۹۱ تا ۱۹۳

۸۔ اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ، بہشتی زیور، (کراچی: دارالاشاعت، اردو بازار، مارچ ۲۰۰۲ء) ص۶۴۵ تا ۶۴۶

۹۔ محمد طلحہ کاندہلوی، منزل (لاہور: تاج کمپنی اینڈ لمیٹڈ) ص۱ تا ۲۲

شرعی علاج، جلد دوم، ص۲ تا ۱۴

مناجاتِ مقبول، ص۱۰۹ تا ۱۲۱

سرمایہ درویش، ص۱۸۱ تا ۱۸۶

مجموعہ اوراد ووظائف، آیات الخوف اور آیات الحرس (کراچی: بی کے پبلشرز، ڈی ایچ اے، سٹریٹ نمبر۳) ص۱۷۹ تا ۱۸۸

۱۰۔ ظفر احمد قادری، شرعی علاج، ص36

۱۱۔ اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ، بہشتی زیور، ص۶۴۶

۱۲۔ محمد بن محمد جزری شافعی رحمۃ اللہ علیہ، حصنِ حصین، ص۲۳۱ تا ۲۳۴